© rasailojaraid.com

نقد و نظر

نام کتاب : پبلک لائبریری اور اس کا نظم و نسق
نام مصنف : چوہدری محمد اسلم
ناشر : آزاد بک ڈپو، اردو بازار۔ لاہور
صفحات : ۳۶۸ ۔ قیمت ۲۲۵ روپے ۔

اچھی کتابت، بہتر طباعت، سفید کاغذ، مضبوط جلد، خوب صورت سرورق ۔

کتب خانوں کو سنبھالنا اور ان کے نظم و نسق کے تقاضوں کو پورا کرنا، بہت اہم کام ہے اور مستقل توجہ کا متقاضی ہے ۔

کتب خانوں اور لائبریریوں کا سلسلہ قدیم دور سے جاری ہے۔ علما کے علاوہ امرا و حکام کو بھی کتابیں جمع کرنے اور ان کو خاص ترتیب اور سلیقے سے رکھنے کا شوق تھا ۔ اب اس نے ایک باقاعدہ فن کی شکل اختیار کر لی ہے ۔ زیر نظر کتاب "پبلک لائبریری اور اس کا نظم و نسق" کے لائق مصنّف اس فن کے تمام گوشوں سے پوری طرح آشنا ہیں ۔ اُنھوں نے اس فن کو اساتذہ سے پڑھا اور پھر طلبا کو پڑھایا ہے ۔ تیس سال تک وہ ملک کی مختلف لائبریریوں میں خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں اور اس موضوع کے ہر ہر پہلو سے آگاہی رکھتے ہیں ۔ یہ کتاب ان کے وسیع تجربات کا نچوڑ اور اس فن سے متعلق ان کے معلومات کا قابلِ قدر خلاصہ ہے ۔

کتاب دو حصّوں میں منقسم ہے ۔ حصّہ اوّل میں فنِ تحریر اور کتب خانوں کی تاریخ بیان کی گئی ہے ۔ بتایا گیا ہے کہ لکھنے کا طریقہ کب وجود میں آیا، تحریر و انشا کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سازوسامان کی کیا نوعیت تھی، قدیم کتب خانے کون کون سے تھے، نینوا اور بابل وغیرہ کے کتب خانے کس دور میں معرضِ قیام میں آئے۔ علاوہ ازیں مصر، یونان، رومن، اسکندریہ وغیرہ کے کتب خانوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ پھر بنو اُمیہ، بنو عباس، اندلس اور مصر کے فاطمیوں کے کتب خانوں کی مناسب الفاظ و انداز میں تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔

ایران کے کتب خانے، ترکی کے کتب خانے، شمالی افریقہ کے کتب خانے، ہندوستان کے مسلم عہد کے کتب خانے، عہد عباسیہ کی خود مختار ریاستوں کے کتب خانے، اس سلسلے کی تاریخ کا ایک مستقل اور دلچسپ موضوع ہے، فاضل مصنف نے اس پر بڑے عمدہ طریقے سے روشنی ڈالی ہے۔ برصغیر کے بزرگانِ دین اور علمائے کرام کے کتب خانوں کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔ اس وقت پاکستان میں جو بڑے بڑے کتب خانے قائم ہیں، ان کی تاریخ بھی بیان کی گئی ہے۔

سترھویں، اٹھارھویں، انیسویں اور بیسویں صدی میں مشرق و مغربی ممالک میں کتب خانوں میں جو ترقی ہوئی اور اس کے متعلق علم نے جو ارتقا کی منزلیں طے کیں، کتاب میں اس کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔

کتاب کا یہ حصّہ خالص تاریخی نوعیت کا ہے اور بڑا دلچسپ اور معلومات افزا ہے۔

کتاب کے دوسرے حصّے کا تعلق عوامی کتب خانوں اور ان کے نظم و نسق سے ہے۔ اس میں عوامی کتب خانے کی تعریف، اس کی تاریخ اور اس کے مقاصد سے بحث کی گئی ہے۔ نیز واضح کیا گیا ہے کہ عوامی کتب خانے معاشرے کو کس حد تک متاثر کرتے ہیں۔ ان کا انتظام کس منہج سے ہونا چاہیے، ان کے عملے کو کتابیں سنبھالنے کی تربیت کیسے دی جائے، اُس کی عمارت کا ڈیزائن، اس کی تعمیر اور دیکھ بھال کا کیا طریقہ ہے۔

غرض ۳۶۸ صفحات میں پھیلی ہوئی یہ کتاب کتب خانوں سے متعلق معلومات کا بہت بڑا خزینہ ہے اور اس کے مطالعے سے متعلقہ موضوع کی بہت سی نئی چیزیں قارئین کے سامنے آجاتی ہیں۔

© rasailojaraid.com